السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مرتد عن الاسلام کی توبہ قبول ہوتی ہے یا نہیں اور بعد توبہ کے مسلمان ہوتا ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرتد عن الاسلام کی توبہ قبول ہوتی ہے اور بعد توبہ نصوح کے مسلمان ہوتا ہے :

كَيفَ يَهدِى اللَّهُ قَومًا كَفَروا بَعدَ إيمـٰنِهِم وَشَهِدوا أَنَّ الرَّسولَ حَقٌّ وَجاءَهُمُ البَيِّنـٰتُ وَاللَّهُ لا يَهدِى القَومَ الظّـٰلِمينَ ٨٦ ... سورة آل عمران

"اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو کیسے ہدایت دے جنھوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا (الی قول) مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ کر جائیں اور درست ہو جائیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے"

اس آیت سے مرتد عن الاسلام کی توبہ کا قبول ہونا اور بعد توبہ نصوح کے اس کا مسلمان ہونا صاف ظاہر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد : 2، کتاب التوبہ : صفحہ :54

محدث فتویٰ